قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾

ابراہیم علیہ السّلام نے پوچھا کہ اے فرستادو! تمہیں کیا معاملہ درپیش ہے؟ (31)۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

انہوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (32)۔

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾

تا کہ ان پر عذاب کے پتھر Landslides برسائے جائیں (33)۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

اِن حد سے بڑھنے والوں کو گویا تیرے ربّ کی طرف سے مختص کردہ انہی مٹّی کے تودوں سے سزا دی جائے گی (34)۔

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾

جو مومنین تھے اُنہیں ہم نے وہاں سے نکال لیا (35)۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾

ہم نے وہاں سوائے ایک مسلم گھرانے کے، کسی کو نہ پایا (36)۔

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾

اور دردناک عذاب سے ڈرنے والوں کے لیے تباہی کی Symbols چھوڑ دیں (37)۔

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

اور اسی طرح موسیٰ علیہ السّلام کی داستان میں بھی ایک علامتِ قانون ہے۔ جب ہم نے اسے فرعون کے پاس مضبوط، واضح دلائل Arguments دے کر بھیجا (38)۔

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾

لیکن اس نے اپنی قوّت کے بل پر حقائق سے منہ موڑ لیا اور بولا کہ یہ شخص یا تو جھوٹا ہے یا جنوں زدہ (39)۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾

ہمارے قانونِ مکافات نے اُسے اور اس کے لشکر کو گرفت میں لے لیا اور اسے قابلِ ملامت وعتاب دریا میں پھینک دیا (40)۔

وَفِىْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾

اور قومِ عاد کی بھی گرفت کرلی جب اُن پر ہمارے قانون کے مطابق ہلاکت خیز خشک ہوا چلی (41)۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَىْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾

اس نے کسی چیز کو نہ چھوڑا۔ جس شئے پر چلتی تو اسے چُورا کر کے رکھ دیتی (42)۔

وَفِىْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾

اسی طرح قومِ ثمود کو بھی سزا میں ماخوذ کرلیا۔ جب ہم نے انہیں کہا کہ تم ایک مدّت تک زندگی کا لطف اٹھالو (43)۔

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾

لیکن انہوں نے بھی اپنے نشوونما دینے والے کے حکم سے سرتابی شروع کردی۔ لہٰذا، انہیں ایک زلزلے نے آن پکڑا اور وہ دیکھتے رہ گئے (44)۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

نہ اُن میں اُٹھ کھڑے ہونے کی سکت تھی اور نہ کوئی ان کی مدد کو پہنچ سکا (45)۔

ع 2 23 1 وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾

اور اس سے پہلے قومِ نوح کا حال بھی ویسا ہی ہوا۔ وہ بھی ایسے ہی لوگ تھے کہ دائرہ دین سے نکل نکل جاتے تھے (46)۔

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾

ہم نے اجرامِ فلکی کو قوّت اور مہارت سے وجود بخشا اور ہم ان میں پھیلاؤ پیدا کرتے جارہے ہیں We are

(47)expanding in space۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝۴۸

اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا ہے۔ ہم کیا ہی اچھے آسائش اور جائے قیام مہیّا کرنے والے ہیں (48)۔

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۴۹

ہم نے ہر چیز کے جوڑے...... ایک دوسرے کی مثل یا اس کے مقابل، ہیئت دے کر بنائے ہیں جو ایک دوسرے کی تکمیل کا موجب ہیں تا کہ تم ہماری حکمتِ تخلیق پر غور وفکر کرو (49)۔

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۰ۚ

تم تیزی سے اللہ کے قوانین کی طرف رجوع کیا کرو۔ میں، تم سب کو اُس کے قوانین کی نتیجہ خیزی سے واضح طور پر متنبّہ کرنے والا ہوں (50)۔

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۱ۚ

تم اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا الٰہ نہ بنالیا کرو۔ میں تمہیں اس مشرکانہ رَوِش سے بھی واضح طور پر Warn کر رہا ہوں (51)۔

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝۵۲ۚ

جس طرح اے رسول ﷺ! تیری بعثت ہوئی ہے، اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو رسولؑ آیا تو انہوں نے یہی کہا کہ یہ شخص جھوٹا ہے یا دیوانہ (52)۔

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝۵۳ۚ

کیا انہوں نے ایک دوسرے کو ایسا کہنے کی وصیّت کی تھی؟ نہیں، بلکہ یہ لوگ تھے ہی حدود فراموش (53)۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝۵۴

لہٰذا، تُو اِن سے توجّہ کو ہٹالے۔ تجھ پر اس سلسلے میں کوئی الزام نہیں ہے (54)۔

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾

تُو اللہ کے قوانین کی طرف متوجّہ کرتا رہ۔ یہ عبرت و موعظت، انہیں نہیں تو، مومنین کے لیے تو منفعت بخش ہے ہی (55)۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

میں نے جنّ و انس کو پیدا کیا ہے کہ یہ صرف میرے احکام و قوانین کے مطابق چلیں اور اپنی قوّتوں اور صلاحیتّوں کو اس راستہ Channel پر ڈال دیں جو میں نے متعیّن کیا ہے تاکہ ان کی ذات کی متوازن نشوونما Balanced Development ہوجائے الفاتحہ۔4(56)۔

مَاۤ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾

نہ میں، ان میں سے کسی سے رزق کا طلب گار ہوں اور نہ اس کا کہ مجھے اسبابِ خورونوش بہم پہنچائیں (57)۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾

اللہ تو خود سامان پرورش ونشوونما بہم پہنچانے والا اور خود صاحبِ قوّت اور دوسروں کو قوّت و استحکام عطا کرنے والا ہے (58)۔

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾

سرکش اور قانون شکن لوگوں کا انجام، یقیناً ان ہی طرح کے دوسرے ساتھیوں جیسا ہوگا۔ یہ اس کے لیے جلدی نہ مچائیں (59)۔

ع 14 3 2 فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

سو، ان لوگوں کے لیے جو اقدارِ وحی سے انکار کرتے رہے ہیں، وہ دن تباہی والا ہے جس سے انہیں خوف دلایا جاتا ہے (60)۔

(۵۲) سُوْرَةُ الطُّوْرِ

اٰيَاتُهَا ۴۹ | رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالطُّوْرِ ۝۱
کوہ طور (1)۔

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝۲ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝۳
اور کُھلے جھلّی کے ورق پر ضبطِ تحریر میں لائی ہوئی یہ کتاب.....قرآن (3-2)۔

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝۴
اور آباد بیتُ اللہ (4)۔

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝۵
اور بلند فضائے کائنات (5)۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝۶
اور بھرا ہوا سمندر (6)۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷
یہ سب سلسلۂ کائنات، اس حقیقت پر شاہد ہے کہ تیرے ربّ کا عذاب واقع ہوکر رہے گا الواقہ۔1، الحاقہ۔15، (7)۔

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝۸
اُسے ٹالنے والا کوئی نہیں ہوگا (8)۔

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝۹
جس روز اجرامِ فلکی تھرتھرا رہے ہوں گے In a state of commotion (9)۔

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝۱۰
اور پہاڑ حرکت میں آجائیں گے (10)۔

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱
ایک روز اللہ کی وحی کو جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہی ہے (11)۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝۱۲ وقف لازم
جو حاصلِ زندگی سے محروم، فضول باتوں میں مشغول ہیں (12)۔

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝۱۳
اُس روز انہیں جہنّم کی آگ کی طرف دھکیل کر لے جایا جائے گا (13)۔

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝١٤	ان سے کہا جائے گا کہ یہ ہے وہ آگ...... جہنّم جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے (14)۔
اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝١٥	کیا یہ جھوٹ ہے یا تمھیں یہ نظر ہی نہیں آ رہی (15)۔
اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٦	داخل ہو جاؤ اس میں خواہ تم اسے برداشت کرو یا نہ کرو، تمہارے لیے یہ ایک ہی بات ہے۔تم جو کچھ کرتے رہے ہو، اس کا عوض تمہیں دیا جائے گا (16)۔
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۝١٧	متّقین ، یقیناً باغاتِ جنّت اور نعمتوں سے سرفراز ہوتے ہیں (17)۔
فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝١٨	اُن نعمتوں کو پا کر جو ان کا ربّ انہیں عطا فرماتا ہے، مسرور و شاداں ہوتے ہیں کہ ان کے ربّ نے انہیں جحیم کے عذاب سے محفوظ رکھا جہاں ان کی ذات کی نشوونما رک جاتی (18)۔
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗــــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٩	ان سے کہا جاتا ہے کہ خوشگواری سے کھاؤ پیو کیوں کہ تم اس کے لیے اعمال کیا کرتے تھے الحاقہ۔24، المرسلات۔43(19)۔
مُتَّكِـــِٕيْنَ عَلٰي سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝٢٠	برابر بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوتے ہیں اور ہم، پاکیزہ صفت of Pure, clean Intellect والوں کو اُن کے رفقاء و ہم نشین بنادیتے ہیں الدّخان۔54 (20)۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِی٘ءٍ	اور جو لوگ اقدارِ غیر متبدّل پر ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان میں اُن کی پیروی کی، ہم اُن سے اُن

بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

کی اولاد کو ملا دیں گے اور ان کے اعمال میں ذرا بھی کمی نہیں کریں گے ۔ ہر شخص کی زندگی کا فیصلہ اس کے اعمال کے نتائج پر ہے (21)۔

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

ہم انہیں ہر قسم کے پھل اور گوشت مہیّا کرتے رہیں گے جن کی انہیں طلب ہوگی (22)۔

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾

وہاں ایک دوسرے سے جامِ مشروب کی چھینا جھپٹی کریں گے۔ اُس مشروب سے نہ کوئی لغو گوئی کرے گا اور نہ اُس سے، اس میں اضمحلال پیدا ہوگا (23)۔

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾

ان کے آس پاس خدمت گار لڑکے چل پھر رہے ہوں گے جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے موتی ہوں الدّھر۔19، الواقعہ۔18-17 (24)۔

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

وہ اہلِ جنّت ، ایک دوسرے سے متوجّہ ہو کر باہم بات چیت کریں گے (25)۔

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

بتائیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے اہلِ خانہ میں اپنے انجام کے بارے میں سہمے رہتے تھے (26)۔

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں نارِ جہنّم کی تپش سے بچالیا (27)۔

ع 28 1 3 اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ط اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ع ﴿۲۸﴾

اس سے پیشتر، ہم اس کے قانون کی اطاعت کرتے ہوئے اسی کو پکارا کرتے تھے۔ وہ سچّا اور احسان اور رحمت فرمانے والا ہے (28)۔

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ط ﴿۲۹﴾

سو، اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! تُو انہیں اللہ کے قوانین کی طرف

متوجّہ کرتا رہ۔ تو اپنے ربّ کی طرف سے عمدہ ذہنی صلاحیّتیں عطا ہونے کی وجہ سے نہ تو کاہن ہے اور نہ دیوانہ القلم۔2(29)۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ۝

بلکہ یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم اس پر حوادثِ روزگار کے منتظر ہیں (30)۔

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ۝

تُو کہہ دے کہ تم اس کے لئے انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں (31)۔

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝

کیا ان کی عقلیں انہیں ایسی باتیں کرنے کے لیے کہتی ہیں یا یہ لوگ ہیں ہی باغی صفت؟ (32)۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

یا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے یہ پیغامِ وحی خود ہی گھڑ لیا ہے۔ ایسا ہرگز نہیں، بلکہ یہ ایمان ہی لانے والے نہیں (33)۔

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝

اگر یہ اپنی بات میں سچّے ہیں تو اس وحی کی مثل کوئی بات بنا کر لے آئیں (34)۔

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۝

کیا وہ کسی شئے یعنی بغیر آب وگل کے پیدا ہوگئے ہیں یا یہ خود پیدا کرنے والے ہیں (35)۔

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ۝

یا انہوں نے ارض وسما۔۔۔ کائنات کو تخلیق کیا ہے؟ جواب میں یہ کیا کہیں گے بلکہ یہ تو کسی بات کو یقین سے جانتے ہی نہیں (36)۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ۝

یا کیا ان کے پاس تیرے ربّ کے خزانے ہیں یا انہوں نے ان پر تسلّط جمایا ہوا ہے؟ (37)۔

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾	کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس کے ذریعے یہ عالمِ بالا کی باتیں سن لیتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو ان میں سے سُنی ہوئی باتوں کا کوئی واضح ثبوت تو لائے (38)۔
اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿39﴾	یا کیا ان کا خیال ہے کہ اللہ کے تو بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے (39)۔
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿40﴾	یا اے رسول ﷺ! کیا تُو اُن سے ابلاغِ وحی کا کوئی معاوضہ طلب کرتا ہے اور یہ مفت کے تاوان تلے دبے چلے جا رہے ہیں (40)۔
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿41﴾	یا جیسے ہم تجھے غیب سے وحی لکھوا دیتے ہیں، کیا ان کے پاس بھی اسی طرح کا وحی کا علمِ غیب ہے جو یہ لکھ لیتے ہیں القلم۔47(41)۔
اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۭ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿42﴾	یا کیا یہ تیرے خلاف کوئی سازش کرنا چاہتے ہیں؟ یہ کفّار اپنی سازش کا خود شکار ہو جاتے ہیں (42)۔
اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿43﴾	یا کیا ان کا، اللہ کو چھوڑ کر، کوئی اور الٰہ ہے؟ جو شرک یہ اللہ کے ساتھ کر رہے ہیں، اللہ اس سے ارفع و منزّہ ہے (43)۔
وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿44﴾	اگر یہ فضائی کُرّوں سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھ لیں تو کہیں گے کہ یہ تو تہ در تہ بادل ہے (44)۔
فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿45﴾	اے رسول ﷺ! تُو، انہیں ان کے حال پہ چھوڑ دے یہاں تک کہ وہ وقت ان کے سامنے آجائے کہ اُس میں یہ ہلاکت سے دوچار ہو جائیں (45)۔
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْــــًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿46﴾	جس روز ان کی تدبیریں سازشیں ان کے کسی کام نہ

آئیں گی اور نہ ان کی مدد کو کوئی پہنچے گا (46)۔

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

اور سرکش و قانون شکن لوگوں کے لیے تو اس کے علاوہ بھی سزا ہے۔ لیکن ان کی اکثریّت اس بات کو جان نہیں رہی (47)۔



وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾

تُو اپنے ربّ کے حکم پر ثابت قدم رہ اور جب تک تُو نگران ہے، اپنے نشو ونما دینے والے کے نظامِ ربوبیّت کو استقامت سے وجۂ حمد و ستائش بنانے کے لیے سرگرمِ عمل رہ ق ۔39۔ یقیناً تُو ہماری نگاہوں کے سامنے ہے (48)۔

ع 2 21 4 وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾

اور رات کے ابتدائی لمحات اور آخری سجدوں میں بھی اُسی کی اطاعت میں مستعد رہ ق ۔40، (49)۔

(٥٣) سُوْرَةُ النَّجْمِ

اٰیَاتُهَا ٦٢ — رُکُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿١﴾

وہ ستارہ جب وہ نیچے کی طرف جا رہا ہو، اس امر پر مرئی Visible شاہد ہے کہ (1)۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾

تمہارا رفیق، اب نہ تو تلاشِ حقیقت میں سرگرداں ہے اور نہ اسے کوئی دھوکا لگا ہے (2)۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾

یہ اپنے ذاتی خیالات و جذبات کا اظہار نہیں کر رہا (3)۔

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾

بلکہ یہ صرف وحی ہے جو اس کی طرف سے بھیجی جاتی ہے (4)۔

عَلَّمَهٗ شَدِيۡدُ الۡقُوٰىۙ ۝۵	زبردست قوّتوں اور اختیارات والی ہستی نے اسے یہ عطا کی ہے (5)۔
ذُوۡ مِرَّةٍ ؕ فَاسۡتَوٰىۙ ۝۶	یہ رسولؐ صاحبِ عقل واصالت اور سیرت وکردار اور علم و بصیرت کے اعتبار سے اپنی ذات میں توازن واعتدال لیے ہوئے ہے (6)۔
وَهُوَ بِالۡاُفُقِ الۡاَعۡلٰىؕ ۝۷	اور وہ شرفِ انسانیّت اور علم وحقائق کے بلندترین مقام پر فائز ہے (7)۔
ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰىۙ ۝۸	ان حقائقِ وحی کی گہرائیوں میں ڈوب گیا (8)۔
فَكَانَ قَابَ قَوۡسَيۡنِ اَوۡ اَدۡنٰىۚ ۝۹	اللہ کے قوانین سے اس درجہ ہم آہنگ جس طرح دو کمانوں والے ساتھیوں کی عہد بندی بلکہ ان سے بھی قریب تر (9)۔
فَاَوۡحٰۤى اِلٰى عَبۡدِهٖ مَاۤ اَوۡحٰىؕ ۝۱۰	لہٰذا، اللہ نے اپنے بندے کو جو وحی عطا کرنی تھی کردی (10)۔
مَا كَذَبَ الۡفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱	نبیؐ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ وحی سے Visualize کیا، دل Mind نے اس میں نہ افترا کیا نہ خلافِ حقیقت کوئی بات کی (11)۔
اَفَتُمٰرُوۡنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝۱۲	جو اس صلی اللہ علیہ وسلم نے Visualize کیا، کیا تم اس کی تکذیب کرتے ہو؟ (12)۔
وَلَقَدۡ رَاٰهُ نَزۡلَةً اُخۡرٰىۙ ۝۱۳	نبیء اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس منظر وکیفیت کو ایک بارِ دیکھا اسے بارِ دگر بھی Visualize کیا (13)۔
عِنۡدَ سِدۡرَةِ الۡمُنۡتَهٰى ۝۱۴	عقلِ انسانی کے لیے یہ ایسا مقام تھا جہاں تحیّر اپنی انتہا

کو پہنچ جائے (14)۔

عِنۡدَهَا جَنَّةُ الۡمَاۡوٰىؕ ۝١٥
جو کچھ دیکھا، Visualize کیا وہیں طمانیت کا مسکن جنّت بھی تھی (15)۔

اِذۡ يَغۡشَى السِّدۡرَةَ مَا يَغۡشٰىۙ ۝١٦
انسانی آنکھ کے لیے ساری فضا پر تحیّر کی فراوانی چھائی ہوئی تھی (16)۔

مَا زَاغَ الۡبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝١٧
نہ تو آپ ﷺ کی نگاہ، حقیقت سے کسی اور طرف کو اُٹھی، نہ حق سے متجاوز ہوئی (17)۔

لَقَدۡ رَاٰى مِنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِ الۡكُبۡرٰى ۝١٨
رسول ﷺ نے اپنے ربّ کے عظیم قوانین اور نشانیوں Symbols کا مشاہدہ کیا (18)۔

اَفَرَءَيۡتُمُ اللّٰتَ وَالۡعُزّٰىۙ ۝١٩
کیا تم نے کبھی لات وعزّٰی کے متعلّق غور وفکر کیا ہے؟ (19)۔

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الۡاُخۡرٰى ۝٢٠
اور تیسرے، قبیلہ ہُذیل وخزاعہ کا بت منات کے متعلّق بھی (20)۔

اَلَـكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الۡاُنۡثٰى ۝٢١
ان کفّار سے پوچھا جائے کہ کیا تمہارے لیے تو بیٹے ہوں اور اللہ کے لیے بیٹیاں ہی (21)۔

تِلۡكَ اِذًا قِسۡمَةٌ ضِيۡزٰى ۝٢٢
تقسیم اگر یہ ہے تو یہ کس قدر ظالمانہ تقسیم ہے (22)۔

اِنۡ هِىَ اِلَّاۤ اَسۡمَآءٌ سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهۡوَى الۡاَنۡفُسُۚ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمُ الۡهُدٰىؕ ۝٢٣
یہ تو صرف نام ہی ہیں بتوں اور دیوتاؤں کے جو تم نے اور تمہارے آباء نے رکھے ہوئے ہیں۔ اللہ نے تو ان کی کوئی سند نہیں بھیجی۔ یہ صرف ظنّی چیزوں کے پیچھے لگے ہوئے ہیں یا اُن کی پیروی کر رہے ہیں جن کو ان کے نفس چاہتے ہیں۔ حال آں کہ ان کے پاس ان

کے ربّ کی طرف سے رہنمائی آچکی ہے (23)۔

أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنَّىٰ ۝٢٤

کیا انسان کا اُس پر حق ہوتا ہے یا وہ اسے مل جاتا ہے جس کی وہ تمنّا کرے (24)۔

ع 1 25 5 فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۝٢٥

ہر کام کا آغاز اور انجام، اللہ کے قانون کے مطابق ہی ہوتا ہے (25)۔

وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا
مِن بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ ۝٢٦

اور کائنات میں جتنے بھی فرشتے ہیں، ان کی معاونت وباہمگی کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی، سوائے اُس صورت میں کہ جسے اللہ اجازت عطا فرمائے اور جس کی معاونت پر وہ راضی ہو (26)۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ
تَسْمِيَةَ الْأُنثَىٰ ۝٢٧

جو لوگ آخرت یعنی یومِ مکافاتِ عمل پر ایمان نہیں رکھتے، وہ ملائکہ،فرشتوں کے عورتوں کے سے نام رکھ لیتے ہیں (27)۔

وَمَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ
الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝٢٨

حال آں کہ انہیں اس بات کا علم ہی نہیں۔ وہ صرف ظن وقیاس کی پیروی کرتے ہیں اور ظن، حق کے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں دیا کرتا (28)۔

فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ
الدُّنْيَا ۝٢٩

اے رسول ﷺ! جو ہمارے قوانین سے رُوگرانی کرے اور صرف دنیاوی زندگی ہی چاہے، تُو اُن سے پہلوتہی کر (29)۔

ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن
ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ۝٣٠

ان کے علم کی آخری حد بس اتنی ہی ہے۔ جو شخص اس کی راہ سے بھٹکتا ہے، تیرا ربّ اسے خوب جانتا ہے۔ اور اسے اُس شخص کا بھی علم ہوتا ہے جو راہِ ہدایت پر ہوتا ہے

القلم۔7 (30)۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ﴿۳۱﴾

اور ارض وسما میں جو کچھ بھی ہے، سب اُسی کے پروگرام کی تکمیل کے لیے مصروفِ عمل ہے تا کہ جنہوں نے اپنے اعمال کے باعث ناہمواریاں پیدا کیں انہیں اس کی سزا دے اور جنہوں نے پورے توازن واعتدال کے ساتھ حسن کارانہ انداز سے زندگی بسر کی، انہیں عمدہ اجر عطا کرے یونس۔4، الجاثیہ۔22، الاحزاب۔24(31)۔

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۧ﴿۳۲﴾

ع 2 7 6

جو لوگ بڑے جرائم اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے رہتے ہیں النسا۔31، الشوریٰ۔37 ماسوائے ان غلطیوں کے جو کبھی کبھار بلا ارادہ سرزد ہو جائیں تو تیرا ربّ یقیناً حفاظت عطا کرنے میں وسیع الظرف ہے۔ اسے تمہارے ان مراحل کا خوب علم ہے جب تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم، انسانی پیکر میں آ کر، اپنی ماؤں کے شکم میں جنین Embryos کی حالت میں ہوتے ہو۔ تم اپنی ذات کے تزکیہ کا اِدّعا نہ کیا کرو۔ تم میں سے کوئی اللہ کے قوانین سے کتنا ہم آہنگ ہے، اُسے اس کا اچھی طرح علم ہے (32)۔

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ۙ﴿۳۳﴾

اے مخاطب! کیا تُو نے اس شخص کے متعلّق غور کیا جو اللہ کے احکام سے روگردانی کرتا ہے (33)۔

وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾

اور دوسروں کی ربوبیّت کے لیے تھوڑا سا دیتا ہے اور پھر پتھر کی طرح سخت ہو کر ہاتھ روک لیتا ہے (34)۔

أَعِندَهُۥ عِلْمُ ٱلْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰٓ ۝٣٥

کیا اسے علمِ غیب حاصل ہے جس کے ذریعے وہ جان لیتا ہے کہ یہ دولت ہمیشہ اس کے پاس رہے گی جسے وہ بچا بچا کے رکھ رہا ہے (35)۔

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِى صُحُفِ مُوسَىٰ ۝٣٦

کیا اسے ان قوانین سے آگاہی نہیں ہوئی جو صحائف موسیٰ علیہ السّلام میں دیئے گئے ہیں (36)۔

وَإِبْرَٰهِيمَ ٱلَّذِى وَفَّىٰٓ ۝٣٧

اور ابراہیم علیہ السّلام کے صحیفے میں بھی: وہ ابراہیمؑ جس نے اللہ کے احکام کی پوری پوری اطاعت کی (37)۔

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۝٣٨

کہ کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا الانعام۔165، بنی اسرائیل۔15، فاطر۔18، الزُّمر۔7 (38)۔

وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَٰنِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝٣٩

اور یہ کہ انسان کا اس چیز پر کوئی حق Right نہیں جس کے لیے اس نے محنت Put in نہ کی ہو (39)۔

وَأَنَّ سَعْيَهُۥ سَوْفَ يُرَىٰ ۝٤٠

اور یہ کہ وہ اپنی محنت کا ثمر جلدی ہی دیکھ لیتا ہے (40)۔

ثُمَّ يُجْزَىٰهُ ٱلْجَزَآءَ ٱلْأَوْفَىٰ ۝٤١

پھر اسے پورا پورا اجر دیا جاتا ہے (41)۔

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ ٱلْمُنتَهَىٰ ۝٤٢

فیصلے اور جزا کی فائنل اتھارٹی تو یقیناً تیرا ربّ ہے الفاتحہ۔3 (42)۔

وَأَنَّهُۥ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝٤٣

ہنسنا اور رونا بھی اسی کے قانون کے مطابق ہے (43)۔

وَأَنَّهُۥ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝٤٤

زندگی بھی وہی عطا کرتا ہے اور موت بھی (44)۔

وَأَنَّهُۥ خَلَقَ ٱلزَّوْجَيْنِ ٱلذَّكَرَ وَٱلْأُنثَىٰ ۝٤٥

اور مذکر و مؤنث کے جوڑے بھی وہی تخلیق کرتا ہے اَلْقِیٰمَة۔39 (45)۔

مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۝٤٦

اُس نطفے سے جب وہ رحمِ مادر میں ٹپکایا جاتا ہے اَلْقِیٰمَة۔37 (46)۔

وَاَنَّ عَلَيۡهِ النَّشۡاَةَ الۡاُخۡرٰىۙ ﴿۴۷﴾
اور نشاۃ ثانیہ بھی اسی کے اختیار میں ہے (47)۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغۡنٰى وَاَقۡنٰىۙ ﴿۴۸﴾
اور وہی غنی کرتا ہے اور اسے وہ کچھ دیتا ہے جس سے انسان کو سکون واطمینان حاصل ہو جائے (48)۔

وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعۡرٰىۙ ﴿۴۹﴾
اور وہی شعریٰ ستارے کا ربّ بھی ہے (49)۔

وَاَنَّهٗۤ اَهۡلَكَ عَادَا ۨالۡاُوۡلٰىۙ ﴿۵۰﴾
اور اسی کے قانونِ مکافات نے قومِ عاد اوّل کو نیست ونابود کیا (50)۔

وَثَمُوۡدَاۡ فَمَاۤ اَبۡقٰىۙ ﴿۵۱﴾
اور قومِ ثمود کو بھی۔ ان میں سے کوئی باقی نہ رہا (51)۔

وَقَوۡمَ نُوۡحٍ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا هُمۡ اَظۡلَمَ وَاَطۡغٰىؕ ﴿۵۲﴾
اور اس سے پہلے قومِ نوح کو بھی ہلاکت سے دوچار کیا۔ وہ ظالم وسرکش تھے (52)۔

وَالۡمُؤۡتَفِكَةَ اَهۡوٰىۙ ﴿۵۳﴾
اور ان کی تباہ شدہ بستیوں کو گرایا اور ویران کر دیا (53)۔

فَغَشّٰٮهَا مَا غَشّٰىۚ ﴿۵۴﴾
جو تباہی آئی، اس نے انہیں آلیا (54)۔

فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾
اے مخاطب! اپنے ربّ کی کس کس قدرت اور طاقت کو جھٹلائے گا (55)۔

هٰذَا نَذِيۡرٌ مِّنَ النُّذُرِ الۡاُوۡلٰى ﴿۵۶﴾
یہ رسول ﷺ پہلے متنبہ کرنے والوں کی طرح ہی ایک Warn کرنے والا ہے (56)۔

اَزِفَتِ الۡاٰزِفَةُ ۚ ﴿۵۷﴾
قریش کی قوت کے اِنحطاط اور ہلاکت کی گھڑی آن پہنچی (57)۔

لَيۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ؕ ﴿۵۸﴾
اللہ کے سوا کوئی اسے ٹالنے والا نہیں (58)۔

اَفَمِنۡ هٰذَا الۡحَدِيۡثِ تَعۡجَبُوۡنَۙ ﴿۵۹﴾
بھلا کیا تمہیں اس بات سے تعجب ہو رہا ہے؟ (59)۔

وَتَضۡحَكُوۡنَ وَلَا تَبۡكُوۡنَۙ ﴿۶۰﴾
اور ہنس رہے ہو اور اپنی حالت پر تمہیں رونا نہیں آرہا (60)۔

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ۝٦١

اور تم اعمال کے نتائج سے غافل اور بے خبر ہو رہے ہو۔ الانبیاء۔1 (61)۔

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا۝٦٢ ع 3 30 7 السجدة

لہٰذا، اللہ کے قوانین کے آگے سرِ تسلیم خم کردو اور اسی کی محکومیّت میں آجاؤ تو اس تباہی سے بچ سکتے ہو (62)۔

السجدة 12

اٰیاتُها ۵۵ (۵۴) سُوْرَةُ الْقَمَرِ رُكُوْعَاتُها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ۝١

حق و باطل کا فیصلہ کن تصادم قریب آ گیا ہے اور جاہل عربوں کے قمر کے نشان والا جھنڈا پھٹ جائے گا یعنی وہ شکست سے دوچار ہو جائیں گے (1)۔

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ۝٢

یہ اگر اس شکست کی کوئی Symbol، علامت دیکھتے ہیں تو حقائق سے منہ موڑتے ہوئے کہہ دیتے ہیں کہ یہ جھوٹ ہے جو ہمیشہ سے بیان ہوتا چلا آ رہا ہے (2)۔

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ۝٣

یہ شکست کے آثار کو جھٹلا رہے ہیں اور اپنی خواہشات و جذبات کے پیچھے لگے ہوئے ہیں حال آں کہ ہر معاملے کا ایک منطقی انجام، منتہٰی ہوتا ہے جہاں اس کا نتیجہ سامنے آجانا ہوتا ہے (3)۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ۝٤

ان کے پاس پہلی قوموں کے واقعات کی تفاصیل پہنچ بھی چکی ہیں جن کے پیشِ نظر یہ غلط رَوِش سے باز آجائیں (4)۔

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ۝٥

ان واقعات میں حقیقت تک پہنچنے والی دانائی اور حکمت

	ہے، لیکن متنبہ کرنے والوں کی Warning ان کے کسی کام نہیں آتی (5)۔
وقف لازم فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾	اے رسول ﷺ ان سے اعراض برت۔ جس وقت بلانے والا، انہیں ایک سخت ناگوار چیز کی طرف بلاتا ہے (6)۔
خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿٧﴾	منتشر ٹڈیوں کی طرح وہ قبروں سے نکلتے ہیں۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوتی ہیں (7)۔
مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾	بلانے والے کی طرف، نگاہوں کو اِدھر اُدھر کیے بغیر، بدحواس ہوکر بھاگ رہے ہوتے ہیں۔ کفّار کہتے ہیں کہ یہ بڑا سخت دن ہے (8)۔
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿٩﴾	ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے ہمارے بندےؑ کی شخصیت اور تعلیم کو جھٹلایا۔ اُسے دیوانہ کہا اور، ڈانٹ کر اپنے یہاں سے نکال دیا (9)۔
فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾	اس نے اپنے ربّ سے التجا کی کہ میں مغلوب ہوگیا ہوں۔ میری مدد فرما اور ان سے مجھے محفوظ رکھ (10)۔
فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾	ہم نے موسلا دھار بارش کے لیے بادلوں کے دروازے کھول دیئے (11)۔
وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾	اور زمین سے چشموں کو جاری کردیا۔ دونو پانی مل گئے، اُس پیمانے کے مطابق جس کا اندازہ مقرّر کردیا گیا تھا (12)۔
وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿١٣﴾	اور ہم نے اسے تختوں اور میخوں سے بنی کشتی میں سوار کرادیا (13)۔

تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ۝۱۴

وہ ہمارے سامنے چلتی جا رہی تھی۔ جس شخصؑ کی نبوّت کا انکار کیا گیا تھا، یہ کشتی اسکی جزا، انعام تھی (14)۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰیَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۱۵

اِس داستان کو ہم نے عبرت کی ایک نشانی کے طور پر محفوظ کر دیا ہے۔ ہے کوئی جو اس سے عبرت پکڑے؟ (15)۔

فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ۝۱۶

سو، کیسا تھا میرا عذاب اور تنذیرات؟ (16)۔

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۱۷

ہم نے غور و فکر کے لیے قرآن کو آسان کر دیا ہے۔ ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے (17)۔

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ۝۱۸

قومِ عاد نے بھی ہماری تعلیم کو جھٹلایا۔ تو کیسی رہی ہماری سزا اور تنبیہات؟ (18)۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۙ ۝۱۹

ہم نے مسلسل مصیبت کے دنوں میں ان پر تیز و تند خشک آندھی چلادی (19)۔

تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝۲۰

وہ لوگوں کو اکھاڑ پھینکتی تھی گویا وہ ایسی کھجوروں کے جڑ سے اکھڑے ہوئے تنے تھے جو گہرائی تک چلی گئی تھیں (20)۔

فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ۝۲۱

سو ہمارا عذاب کیسا تھا اور ہماری تنذیرات بھی؟ (21)۔

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۲۲ ع 1 22 8

ہم نے قرآن کو غور و فکر کے لیے آسان کر دیا ہے۔ کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے؟ (22)۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۝۲۳

قومِ ثمود نے بھی Warn کرنے والوں کو جھوٹا کہا (23)۔

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝۲۴

کہنے لگے کہ کیا ہم اُس شخص کی اتباع کریں جو ہم میں سے ہی ایک انسان ہے؟ اگر ہم ایسا کریں تو ہم گمراہی اور تکلیف میں پڑ جائیں گے (24)۔

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾

ہم میں سے کیا اِسی کو وحی ملی ہے؟ یہ بڑا جھوٹا اور خود پسند ہے (25)۔

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾

مستقبل میں انہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون بڑا جھوٹا اور متکبّر ہے (26)۔



اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾

ہم ان کی آزمائش کی خاطر ایک اونٹنی کو کھلا چھوڑ رہے ہیں۔ اے صالح علیہ السّلام! تُو ذرا منتظر رہ اور استقامت سے کام لے (27)۔

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾

اور انہیں آگاہ کر دے کہ ان کے مابین پانی کی باری تقسیم کر دی گئی ہے۔ ہر ایک باری پر پانی پر آئے گا (28)۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾

اہلِ ثمود نے اپنے ایک ساتھی کو بلایا۔ اس نے بڑی جسارت سے کام لے کر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں اَلشَّمس۔14 (29)۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾

تو میں نے انہیں کس انداز سے Warn کیا اور میرا عذاب انہیں کیسا پہنچا؟ (30)۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾

ہم نے یکبارگی زلزلے کا عذاب بھیجا۔ وہ، فرسودہ باڑ کے چُورے کی مانند ہو گئے (31)۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾

ہم نے قرآن کو غور و فکر کی خاطر آسان کر دیا ہے۔ کوئی ہے جو نصیحت و عبرت حاصل کرے؟ (32)

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾

قومِ لوط نے بھی غلط نظامِ زندگی سے متنبّہ کرنے والوں کی شخصیّت اور تعلیم کو جھٹلایا (33)۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۙ ﴿۳۴﴾

ہم نے ان پر آتش فشاں پہاڑ کی شعلہ آمیز و کنکر بار آندھی

چلادی ماسوائے لوط علیہ السّلام کے Followers کے، جنہیں ہم نے صبح کے وقت بچالیا (34)۔

نِّعۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ مَنۡ شَكَرَ ﴿۳۵﴾

یہ ہماری طرف سے ایک احسان تھا۔ جو نصیحت کی قدر کرتا ہے، ہم اسے ایسی ہی جزا دیتے ہیں (35)۔

وَلَقَدۡ اَنۡذَرَهُمۡ بَطۡشَتَنَا فَتَمَارَوۡا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾

لوط علیہ السّلام نے انہیں ہماری گرفت سے متنبّہ کر دیا تھا۔ وہ اس کی تنذیر کو جھٹلانے لگے (36)۔

وَلَقَدۡ رَاوَدُوۡهُ عَنۡ ضَيۡفِهٖ فَطَمَسۡنَاۤ اَعۡيُنَهُمۡ فَذُوۡقُوۡا عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾

اور لوط علیہ السّلام سے، اس کی مرضی کے خلاف، اس کے مہمانوں کو جنسی تسکین کی خاطر طلب کیا۔ ہم نے مٹّی و کنکر آمیز آندھی سے ان کی بصارت سلب کر لی کہ میری تنذیر اور عذاب کا مزہ چکھو (37)۔

وَلَقَدۡ صَبَّحَهُمۡ بُكۡرَةً عَذَابٌ مُّسۡتَقِرٌّ ۚ ﴿۳۸﴾

اور صبح سویرے ایک ٹِک جانے والے عذاب نے انہیں آلیا (38)۔

فَذُوۡقُوۡا عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾

لو، اب میری تنبیہ اور سزا کا مزہ چکھو (39)۔

ع 18 2 9 وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾

اور ہم نے قرآن کو غور و فکر کی خاطر آسان کر دیا ہے۔ کوئی ہے جو اس سے نصیحت حاصل کرے؟ (40)۔

وَلَقَدۡ جَآءَ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ النُّذُرُ ۚ ﴿۴۱﴾

فرعون کی قوم کے پاس بھی اُنذار کرنے والے آئے (41)۔

كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذۡنٰهُمۡ اَخۡذَ عَزِيۡزٍ مُّقۡتَدِرٍ ﴿۴۲﴾

اُن فرعونیوں نے ہماری ساری آیات کو جھٹلایا۔ لہٰذا ہمارے قانونِ مکافات نے انہیں ایسے پکڑا جیسے کوئی زبردست قدرت والا گرفت کرتا ہے (42)۔

اَكُفَّارُكُمۡ خَيۡرٌ مِّنۡ اُولٰٓـئِكُمۡ اَمۡ لَـكُمۡ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ۚ ﴿۴۳﴾

ہم نے قریشِ مکّہ سے پوچھا کہ بتاؤ کیا تمہارے یہاں کے منکرینِ حق ان پہلی اُمّتوں کے فرعونیوں سے بہتر

	ہیں کہ یہ یوں ہی چھوڑ دیئے جائیں گے یا کیا تمہیں وحی کے صحیفوں میں معافی لکھ دی گئی ہے؟ (43)۔
اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾	یا یہ کہتے ہیں کہ ہم ایک مضبوط و طاقتور جمعیت ہیں؟ (44)۔
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾	حال آں کہ یہ جمعیت عنقریب بدر کے میدان میں شکست کھا کر پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑی ہوگی۔ (45)۔
بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾	بلکہ فیصلہ کن تصادم کا وقت مقرّر ہو چکا اور وہ گھڑی اچانک اور حیرت انگیز طریق سے آئے گی اور وہ بڑی تلخ اور مصیبت والی ہوگی (46)۔
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾	مجرمین، یقیناً گمراہی اور پاگل پن میں ہیں (47)۔
يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾	ایک روز آگ میں منہ کے بل گھسیٹ کر ڈالے جائیں گے کہ لو اب آگ میں جلنے کا مزہ چکھو (48)۔
اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾	ہم نے ہر شئے کو اندازے کے مطابق بنایا ہے کہ اس کا نتیجہ، اس اندازے کے مطابق سامنے آتا ہے (49)۔
وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾	ورنہ ہمارا قانون تو پلک جھپکنے میں نافذ ہو جاتا ہے (50)۔
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾	ہمارے قانونِ مکافات نے تم جیسوں کو نیست و نابود کر دیا۔ تو کوئی ہے جو ان سے عبرت حاصل کرے؟ (51)۔
وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾	جو کچھ انہوں نے کیا وہ نامۂ اعمال میں موجود ہے۔ (52)۔
وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾	ہر چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی ہے۔ (53)۔
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۙ ﴿٥٤﴾	متّقین، یقیناً پُر فضا اور وسیع باغات میں ہوں گے۔

وقف لازم

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ ع 3/15/10

(54)۔

کامل قوّتوں اور اختیارات کی مالک ہستی کے یہاں، ٹھہرنے کے ایسے مقام میں ہوں گے جہاں شرف وفضیلت اور زندگی کی Pontentailities موجود ہیں (55)

اٰیاتُھا ۷۸ (۵۵) سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ رُکُوْعَاتُھَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾

رحمٰن نے قرآن کی تعلیم عطا فرمائی (2-1)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾

انسان کو پیدا کیا (3)۔

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾

اظہار کی صلاحیّت ودیعت فرمائی Taught him speech (4)۔

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾

سورج اور چاند پورے پورے متعیّن Exactly computed راستوں پر چل رہے ہیں۔ الانعام۔97، یونس۔5 (5)۔

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾

بغیر تنے کے، زمین پر پھیل جانے والے پودے اور درخت اسی کے قانون کے آگے سجدہ ریز ہیں اُسی کے قوانین کے مطابق نشو ونما پا رہے ہیں (6)۔

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾

اس نے اجرامِ فلکی کو فضا میں بلند معلّق کیا اور ان کے مابین ایک توازن قائم کر دیا (7)۔

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾

تم بھی اپنی تمدّنی ومعاشی زندگی میں عدل وتوازن سے اِدھر اُدھر نہ ہٹو (8)۔

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ۝۹	اور وزن کو عدل کے ساتھ پورا رکھا کرو اور تول میں کمی، نقصان نہ دو (9)۔
وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ۝۱۰	اور اس نے زمین کو مخلوق کے فائدے کے لیے بنایا (10)۔
فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ۝۱۱	اس میں ہر طرح کے پھل اور غلافوں میں لپٹی کھجوریں ہیں (11)۔
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ۝۱۲	اور چھلکوں میں بند اناج اور خوشبودار پھول (12)۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۝۱۳	سو، تم اپنے ربّ کے کس کس عطیہ نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (13)۔
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ۝۱۴	انسان کو ٹھیکری جیسی کھنکنے والی خشک مٹّی سے پیدا کیا الحجر۔28، ص۔71 (14)۔
وَخَلَقَ الْجَاۗنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ۝۱۵	جنّوں کو بھڑکتے ہوئے آگ کے شعلے سے of fiery temperament پیدا کیا (15)۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۝۱۶	تم اپنے ربّ کی کون کون سی قدرت اور طاقت کو جھٹلاؤ گے؟ (16)۔
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ۝۱۷	سورج کے، جاڑے اور گرمی میں، دو مختلف مقامات سے طلوع اور غروب کے ساتھ موسموں کا ظہور ہوتا ہے جن کے ساتھ منفعتِ ربوبیّتِ نوعِ انسانی وابستہ ہے۔ یوں، وہ تمام کرۂ ارض کی مخلوق کی نشو ونما کرنے والا ہے (17)۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۝۱۸	تو تم اپنے ربّ کی کون کون سی قدرت کو جھٹلاؤ گے؟ (18)۔
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ۝۱۹	اس نے دو دریا اِس طرح جاری کر دیئے ہیں کہ وہ آپس

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ﴿٢٠﴾

میں مل بھی جاتے ہیں اور اپنے خصائص شیریں و تلخ، کھاری الگ برقرار بھی رکھتے ہیں الفرقان۔53، فاطر۔12(19)۔

ان، دونو میں ایک آڑ رہتی ہے اور وہ آپس میں گڈ مڈ نہیں ہو پاتے (20)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾

تم اپنے ربّ کی کس کس قدرت اور طاقت کو جھٹلاؤ گے؟ (21)۔

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ﴿٢٢﴾

ان دونو میں سے موتی اور مرجان حاصل ہوتے ہیں (22)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾

تم اپنے ربّ کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (23)۔

النصف وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۚ﴿٢٤﴾

اور پہاڑوں کی طرح بلند، اونچے بادبانوں والی کشتیاں دریا میں اُسی کے قانون کے مطابق چل رہی ہیں (24)۔

ع 1 25 11 فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ع ﴿٢٥﴾

تو تم اپنے ربّ کی کون کون سی قدرت کو جھٹلاؤ گے؟ (25)۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚ﴿٢٦﴾

ہر شئے میں تغیرات واقع ہوتے رہتے ہیں (26)۔

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ﴿٢٧﴾

جلالت وعظمت کی مالک، تیرے ربّ کی ذات کو ہی بقا ہے اور وہ تغیّرات سے ماورا ہے (27)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾

تم اپنے ربّ کی کون کون سی قدرت کو جھٹلاؤ گے؟ (28)۔

يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ﴿٢٩﴾

کائنات کی بلندیوں اور پستیوں کی ہر چیز، اپنی نشو ونما کے لیے اسی کی ربوبیّت کی محتاج ہے۔ اس کی نشو ونما کے تقاضے مختلف ادوار و مراحل میں بدلتے رہتے ہیں (29)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٠	تو، تم اپنے ربّ کی کون کون سی قدرت کو جھٹلاؤ گے؟ (30)۔
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝٣١	اے ثقلان، گروہِ جنِ وانس! ہمارا قانونِ مکافات، اپنی نتیجہ خیزی کے قانون کے مطابق ہی تمہاری طرف متوجہ ہوتا ہے، نتیجہ مرتّب کر کے سامنے لاتا ہے (31)۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٢	تم اپنے ربّ کی کون کون سی قدرت اور طاقت کو جھٹلاؤ گے؟ (32)۔
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝٣٣	اے گروہ جنّ وانس، مکافاتِ عمل سے بچنے کی خاطر To escape the grip of Allah اگر تم میں ہمّت ہے کہ فضائے کائنات کے کناروں سے باہر چلے جاؤ، تو نکل کر دیکھ لو۔ تم وحی کی رو سے حاصل شدہ قوّت کے بغیر باہر نہیں جا سکتے (33)۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٤	تو تم اپنے ربّ کی کون کون سی قدرت اور طاقت کو جھٹلاؤ گے؟ (34)۔
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝٣٥	مکافاتِ عمل کا سامنا کرتے ہوئے تم پر آگ کے شعلے اور دھواں یعنی عذاب مسلط کر دیا جائے گا تو تم کسی سے مدد نہ مانگ سکو گے (35)۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٦	تو تم اپنے ربّ کی کون کون سی قدرت اور طاقت کی تکذیب کرو گے؟ (36)۔
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝٣٧	جب اجرامِ فلکی پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائیں گے (37)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٨

تو،تم،اے گروہِ جنّ وانس! اپنے ربّ کی کون کون سی قدرت اورقوّت کی تکذیب کروگے؟(38)۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝٣٩

اُس روزکسی جنّ و اِنس سے اس کے جرم کے متعلق پوچھنے کی ضرورت ہی نہیں ہوگی (39)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٠

تم اپنے ربّ کی کس کس قدرت و قوت کو جھٹلاؤ گے؟(40)۔

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۝٤١

مجرمین تو اپنے چہروں سے ہی پہچان لیے جائیں گے۔ وہ پوری گرفت میں ہوں گے (41)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٢

تم اپنے ربّ کی کس کس قدرت وقوّت کی تکذیب کرو گے؟(42)۔

وقف لازم

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٤٣

کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ جہنّم جس کا مجرمین انکار کیا کرتے تھے (43)۔

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝٤٤

وہ اُس میں،اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان سرگرداں رہیں گے (44)۔

ع 2 20 12

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٥

تو،اے گروہِ جنّ واِنس! تم اپنے ربّ کی کون کون سی طاقت وقدرت کوجھٹلاؤ گے؟(45)۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝٤٦

اوراُس شخص کے لیے جو اپنے ربّ کےقوانین کی خلاف ورزی کے احساس سے خوف بداماں رہتا اورمحتاط زندگی بسر کرتا ہے، دو جنّتیں ہیں: ایک حیاتِ ارضی میں اور دوسری اُخروی زندگی میں (46)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٧

توتم اپنے ربّ کی کس کس نعمت وعطا کوجھٹلاؤ گے (47)۔

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾
جہاں مختلف علوم وفنون ہوں گے (48)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾
تم اپنے ربّ کی کون کون سی نعمت وعطیہ کو جھٹلاؤ گے (49)۔

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾
ان دونوں جنّتوں میں چشمے بہہ رہے ہوں گے (50)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾
تم اپنے ربّ کی کون کونسی نعمت وعطا کو جھٹلاؤ گے؟ (51)۔

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾
ان میں ہر طرح کے پھل، ذائقے اور تاثیر کے اعتبار سے متنوّع اقسام کے ہوں گے (52)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾
تم اپنے ربّ کی کس کس نعمت وعطیہ کو جھٹلاؤ گے؟ (53)۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾
وہاں اُن بچھونوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور ان پر سونے کا کام کیا گیا ہوگا۔ دونوں جنّتوں کے پھل ان کی دسترس میں Within reach ہوں گے الحاقہ۔23 (54)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾
تم اپنے ربّ کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے (55)۔

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾
ان میں اپنی نگاہوں کو حیا سے سمٹا کر رکھنے والی عورتیں ہوں گی جن کو اس سے پہلے، جِنّ وِ انس میں سے کسی نے چھوا تک نہ ہوگا الصّٰفّٰت 48، صٓ۔52، الرّحمٰن۔72-74 (56)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾
تو تم اپنے ربّ کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (57)۔

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾
گویا یاقوت اور مرجان جیسی ہوں گی (58)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾
تم اپنے ربّ کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (59)۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾
دوسروں کی ذات میں حسن واعتدال پیدا کرنے والے

کا صلہ یہی ہے کہ خود اس کی ذات میں حسن و توازن پیدا ہو جاتا ہے (60)۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾
تو تم اپنے ربّ کی کون کون نعمت و قدرت کو جھٹلاؤ گے (61)۔

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾
اس حسن و توازن کے علاوہ، اس کے لیے دو جنّتیں ہیں، ایک اس دنیا کی جنّتی زندگی اور دوسری اُخروی زندگی کی جنّت (62)۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾
تو تم اپنے ربّ کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (63)۔

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾
ایسی جنّتی زندگی جس کی تازگی، شگفتگی اور شادابی انتہا کو پہنچی ہوئی ہو (64)۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾
تو تم اپنے ربّ کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے (65)۔

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾
دونو جنّتی زندگی کے باغات میں ایسے چشمے ہوں گے جو جوشِ دروں سے اُبل رہے ہوں گے (66)۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾
تم اپنے ربّ کی کس کس نعمت کی تکذیب کرو گے؟ (67)۔

فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾
ان میں کھجوریں، انار اور میوہ جات ہوں گے (68)۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾
تم اپنے ربّ کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (69)۔

فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾
ان میں متناسب الاعضاء اور معتدل سیرت و کردار کی حامل عورتیں ہوں گی (70)۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾
تم اپنے ربّ کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (71)۔

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾
پاکیزہ صفت عورتیں، خیموں میں بحفاظت قیام پذیر (72)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۷۳﴾

تو تم اپنے ربّ کی کون کون سی نعمت کی تکذیب کرو گے؟ (73)۔

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ﴿۷۴﴾

اس سے پہلے، انہیں کسی انسان نے چھوا ہوگا نہ کسی جِنّ نے الرحمٰن۔56 (74)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۷۵﴾

تو تم اپنے ربّ کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (75)۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ﴿۷۶﴾

اہلِ جنّت، حسین اور نادر فرشوں اور سبز مَسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے (76)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾

تو تم اپنے ربّ کی کون کون نعمت کی تکذیب کرو گے؟ (77)۔

ع 3 33 13 تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

جلالت وعظمت کے مالک، تیرے ربّ کی صفتِ ربوبیّت، استحکام اور نشو ونما کی ضامن ہے، اس دنیا کی اور اُخروی جنّتی زندگی کی بھی (78)۔

اٰيَاتُهَا ۹۶ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ (۵۶) رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾

جب واقع ہونے والی قیامت برپا ہوگی (1)۔

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾ وقف لازم

اس کے وقوع پذیر ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں (2)۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾

حیاتِ ارضی میں پست کر دیئے جانے والوں کو رفعت دینے والی اور ظالمانہ ہتھکنڈوں سے Dominate کرنے والوں کو پستی و ذلّت سے ہم کنار کرنے والی (3)۔

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾	جب زمین متزلزل ہو جائے گی اَلزِلزال-1 (4)۔
وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾	اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے (5)۔
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾	اور غبار بن کر بکھر جائیں گے (6)۔
وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾	اور تم لوگ تین گروہوں میں منقسم ہو جاؤ گے (7)۔
فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾	ایک گروہ اہلِ سعادت کا الواقعہ۔27 اور کیا شان ہوگی ان سعادت بخت لوگوں کی (8)۔
وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾	اور دوسرا گروہ سوختہ بخت لوگوں کا جن کی شامتِ اعمال ان کے لیے عذاب بن کر آ گئی ہوگی اور کتنی نحوست زدہ کیفیّت ہوگی ان کی (9)۔
وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚۙ﴿۱۰﴾	اور جو سابقون، Pioneers......دین کے نظام کے قیام میں اوّلیت، سبقت لے جانے والے ہیں تو ان کا مقام Pioneers ہی کا رہے گا (10)۔
اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾	وہی تو مقرّبین ہوں گے (11)۔
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾	نعمتوں والے باغاتِ جنّت میں (12)۔
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾	ایک بڑی جماعت ان کی ہوگی جنہوں نے سب سے پہلے رسول ﷺ کی دعوت اور اقدار دین پر لبیک کہا اور قربانیاں دیں (13)۔
وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾	اور قلیل تعداد ان کی جو دین کے نظام کے قیام کے بعد ایمان لائے (14)۔
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾	جواہرات سے مرصّع پلنگوں پر (15)۔
مُّتَّكِـِٔيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾	ان پر آمنے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے (16)۔

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾

ان کے اردگرد، پیالے اور بہتے چشموں کے مشروب سے لبریز جام لئے، لڑکے چل پھر رہے ہوں گے جن کے کانوں میں بالے پڑے ہوں گے اَلطُّور۔24، الدّھر۔9 (18-17)۔



لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

ان سے اہلِ جنّت نہ بدمست ہوں گے اور نہ انہیں کوئی دماغی خلل ہوگا اَلصّٰفّٰت۔47(19)۔

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾

اور میوہ جات بھی جن کو وہ پسند کریں گے (20)۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور پرندوں کا گوشت جس کی انہیں اشتہا محسوس ہوگی (21)۔

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾

اور صاحبِ عقل وفراست of pure and clean intellect پاکیزہ صفات عورتیں اَلطُّور۔20(22)۔

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾

حفاظت سے رکھے ہوئے چمکدار موتیوں کی مانند (23)۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾

جو اعمال صالحہ وہ کرتے رہے، اُن کی یہ جزا ہوگی (24)۔



لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾

نہ اس میں کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اَلنَّبا۔35، الغاشیہ۔11، اور نہ ایسی باتیں جن سے انسانی ذات میں ضعف واضمحلال پیدا ہو (25)۔

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾

انہیں صرف سلام" سلام" کی آواز آئے گی (26)۔

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾

اور سعادت بخت، کیسے ہی خوش نصیب ہوں گے (27)۔

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾

بے خار، پھلوں سے لدے گھنے سایہ دار درختوں کے سایوں میں (28)۔

وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿٢٩﴾

گچھے دار کیلے (29)۔

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿٣٠﴾

اور لمبے سائے (30)۔

وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ﴿٣١﴾

اور آبشاردار پانی (31)۔

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ﴿٣٢﴾

اور بکثرت میوہ جات (32)۔

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ﴿٣٣﴾

نہ وہ ختم ہوں گے اور نہ ان سے ممانعت ہوگی (33)۔

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ؕ﴿٣٤﴾

اور عالی مرتبت بیگمات (34)۔

اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ﴿٣٥﴾

صحیح تعلیم وتربیّت اور اعمالِ صالحہ سے ان میں ایسی تبدیلی ہوگی کہ وہ ہمارے یہاں ایک ایسی مخلوق بن جائیں گی (35)۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۙ﴿٣٦﴾

جن کی پہلے نظیر نہ ہوگی (36)۔

عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ﴿٣٧﴾

شائستہ، مہذّب اور مزاج واطوار میں مماثل (37)۔

ع 1 38 14 لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ؕ﴿٣٨﴾

سعادت بخت لوگوں کے لیے (38)۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿٣٩﴾

ان میں Pioneers کی بھی ایک بڑی جماعت ہو گی (39)۔

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿٤٠﴾

اور ایک بڑی جماعت بعد میں دینی اقدار پر ایمان لانے والوں کی بھی (40)۔

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ؕ﴿٤١﴾

اور اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیئے جانے والے اہلِ جہنّم، کیسے سوختہ ساماں ہوں گے اصحابِ شمال الواقعہ۔9 (41)۔

فِىْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ﴿٤٢﴾

جھلستی ہوئی لُو اور سخت گرم پانی کے مابین (42)۔

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ﴿٤٣﴾

اور سیاہ، اذیّت ناک دھوئیں کے سائے میں (43)۔

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾

نہ ان کے لیے ٹھنڈک ہی ہوگی اور نہ کوئی Pleasantness

(44)۔

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُتۡرَفِيۡنَ ۚ ۖ ۝۴۵

یہاں آنے سے پہلے، یہ دوسروں کی کمائی پر عیش اڑاتے اور لذات وشہوات میں بڑھتے چلے جاتے تھے(45)۔

وَكَانُوۡا يُصِرُّوۡنَ عَلَى الۡحِنۡثِ الۡعَظِيۡمِ ۚ ۝۴۶

اور یہ بڑے بڑے سخت جرائم پر مُصر رہا کرتے تھے(46)۔

وَكَانُوۡا يَقُوۡلُوۡنَ ۙ اَٮِٕذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ ۝۴۷

اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں رہ جائیں گے تو کیا ہم زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے؟ المومنون۔82-35، النمل۔67، الصّٰفّٰت۔53-16، قٓ۔3(47) ۔

اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ۝۴۸

اور کیا ہمارے پہلے آباء بھی؟ (48)۔

قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِيۡنَ وَالۡاٰخِرِيۡنَ ۙ ۝۴۹ لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ ۙ اِلٰى مِيۡقَاتِ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ۝۵۰

اے نبی ﷺ! انہیں بتادے کہ پہلے اور بعد میں آنے والے، یقیناً مقرّرہ دن کے مقرّرہ وقت پر جمع کیے جائیں گے (50-49)۔

ثُمَّ اِنَّكُمۡ اَيُّهَا الضَّآلُّوۡنَ الۡمُكَذِّبُوۡنَ ۙ ۝۵۱ لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡ شَجَرٍ مِّنۡ زَقُّوۡمٍ ۙ ۝۵۲

پھر اے راہ گم کردہ اور مستقل اقدار کی تکذیب کرنے والو! تمہیں شجرۃ الزّقوم کھانا پڑے گا الدّخان۔44، الصّٰفّٰت۔62 (52-51)۔

فَمَالِـُٔوۡنَ مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ۚ ۝۵۳

اسی سے اپنے پیٹ بھرو گے (53)۔

فَشٰرِبُوۡنَ عَلَيۡهِ مِنَ الۡحَمِيۡمِ ۚ ۝۵۴

اور کھولتا ہوا پانی پیو گے (54)۔

فَشٰرِبُوۡنَ شُرۡبَ الۡهِيۡمِ ؕ ۝۵۵

اور ایسے اونٹ کی طرح پیو گے جس کی پیاس مرضِ استسقاء کی وجہ سے کسی طرح بجھتی نہ ہو (55)۔

هٰذَا نُزُلُهُمۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِ ؕ ۝۵۶

ظہورِ نتائج کے دن یہ ہوگی ان کی مہمان نوازی (56)۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے تو تم دوبارہ اٹھائے جانے کا یقین کیوں نہیں کرتے؟ (57)۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾

تم جو مادۂ منویہ رحم میں ٹپکاتے ہو تو کیا اس بات پر تم نے کبھی غور کیا ہے (58)۔

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

کہ کیا اُس مادۂ منویہ سے تخلیق تم کرتے ہو یا ہم کرتے ہیں؟ (59)۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

تخلیق ہی کیا؟ تمہارے لیے موت کا قانون بھی ہم ہی نے بنایا ہے اوراس امر کے لئے ہم عاجز نہیں ہیں کہ تم جیسے لوگوں کو تمہاری جگہ Replace کردیں اور تمہیں اس انداز سے تخلیقِ نَو دے دیں جس کا تمہیں علم ہی حاصل نہیں (61-60)۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

تمہیں اپنی اوّلین بار پیدائش کا علم تو ہے ہی۔تو تم غور و فکر کیوں نہیں کرتے (62)۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾

زمین میں جو تم تخم ریزی کرتے ہو، کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ کیا اسے تم اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں (64-63)۔

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾

اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کردیں۔ پھر تم تعجب ہی کرتے رہ جاؤ (65)۔

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

کہ ہم پر مفت کا تاوان پڑ گیا (66)۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾

بلکہ ہمارا تو سب کچھ جاتا رہا (67)۔

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾

تم جو پانی پیتے ہو کبھی اس کے متعلّق بھی سوچا کہ اسے بادل سے تم اتارتے ہو یا ہم اتارتے ہیں؟ (69-68)۔

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا دیں۔ تو تم احسان مند کیوں نہیں ہوتے؟ (70)۔

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾

کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ جس آگ کو تم سلگاتے ہو یٰسین ۔80 (71)۔

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِــُٔوْنَ ﴿۷۲﴾

اس کے لیے درخت کو تم اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں (72)۔

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾

بارش کا پانی، اس سے اُگنے والی پیداوار اور درختوں سے جلانے والی لکڑی، یہ تمام چیزیں تمہارے لیے ذریعہ یاددہانی ہیں کہ یہ سارا پرورش کا سامان بھوکوں کے لیے ہم نے مہیّا فرمایا ہے حٰم السّجدہ ۔10 (73)۔

2 ع 36 15 فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ الثلثة

اے مخاطب! اپنے ربّ کے عظیم نظامِ ربوبیّت کے قیام کے لیے مسلسل اور استقامت سے سرگرمِ عمل رہ۔ (74)۔

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾

ہم وحی کے، آہستہ آہستہ، بالاقساط نزول کو بطور شہادت پیش کرتے ہیں (75)۔

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾

اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی شہادت ہے (76)۔

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾

کہ یہ قرآن، یقیناً باشرف نفع بخشی کا سرچشمہ ہے (77)۔

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾

ایک کتاب کے اندر محفوظ البرُوج ۔22-21 (78)۔

لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾

اس کے حقائق تک صرف وہی لوگ پہنچ سکتے ہیں جو فکر و نظر اور قلب و دماغ کی پاکیزگی کے حامل ہوں (79)۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

یہ ربّ العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے (80)۔

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾

تم اس قرآن کو حقیقت اور سنجیدگی سے کیوں نہیں لے

رہے (81)۔

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾

اس کی تکذیب کو اپنے لیے ذریعۂ معاش بناتے ہو (82)۔

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾

جب کسی کی جان اس کے حلق تک پہنچ جاتی ہے تو تم اسے واپس کیوں نہیں لوٹا لیتے حالانکہ تم اُس لمحے دیکھ رہے ہوتے ہو (83-84)۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

اور ہم تمہاری نسبت اس کے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم دیکھ نہیں سکتے (85)۔

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾
تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾

اگر تم کسی ہستی کے ماتحت نہیں اور اپنے زُعمِ مختاری میں سچے ہو تو مرنے والے کی روح کو لوٹا کیوں نہیں لیتے (86-87)۔

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾

اگر وہ مقرّبین میں سے ہوگا (88)۔

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾

تو اُس کے لیے رزق اور راحت و رحمت ہوگی اور نعمتوں والی جنّت (89)۔

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾

اور اگر وہ سعادت بخت گروہ میں سے ہوگا (90)۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾

تو اسے کہا جائے گا کہ تیرے لیے سلامتی ہے، تُو اصحابِ یمین میں سے ہے (91)۔

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾

اور اگر وہ دین کی اقدار کی تکذیب کرنے والے راہ گم کردہ لوگوں میں سے ہوگا (92)۔

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾

تو اس کی ضیافت کھولتے ہوئے پانی سے ہوگی (93)۔

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

اور جحیم میں جھلسنا جہاں انسانی ذات کی نشوونما رک

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۚ﴿۹۵﴾

عَ 3 22 16 فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

جاتی ہے (94)۔

یہ انجام یقینی طور پر ایک حقیقت ہے (95)۔

سو، اے مخاطب! تُو اپنے نشو ونما دینے والے کی صفتِ ربوبیّتِ عظمٰی کو عملاً متشکل کرنے کے لیے مسلسل اور شدّت سے سرگرمِ عمل ہو جا (96)۔

اٰیَاتُهَا ۲۹ (۵۷) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

جو چیز بھی ارض وسما...... کائنات میں ہے، اللہ کے پروگرام کی تکمیل کی خاطر ہر وقت سرگرمِ عمل ہے البقرہ۔255، اَلْجُمُعَةِ۔1 الصَّفّ۔1۔ یہ پروگرام آمریت کے برعکس مبنی برحکمت ہے اور اِس پر اُس کا غلبہ وکنٹرول ہے (1)۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾

کائنات پر اقتدار Sovereignty اسی کی ہے۔ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت سے ہمکنار کرتا ہے۔ اس کی ازلی ابدی قدرت ہر معاملے کو محیط ہے (2)۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾

اس کی ذات لامحدود Infinite اوّل، ازل سے ہے جس کی ابتدا بے کنار ہے اور وہ اُس زمانی انجام تک رہے گی جس کی کوئی انتہا نہیں۔ وہ اپنی صفات اور کائنات کی مرئی اور مشہود اشیا اور مظاہر کی دلالت کے حوالے سے ظاہر ہو رہا ہے اور انسانی نگاہوں سے پوشیدہ ہے۔ وہ ہر

شے کا علم رکھنے والا ہے (3)۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴

اسی نے کائنات کو چھے Eras الاعراف۔54، یونس۔3، ھُود۔7، الفرقان۔59، السّجدہ۔4، قٓ۔38، میں پیدا کیا اور اس کا اقتدار...... مرکزی کنٹرول اپنی محکم گرفت میں لے لیا۔ اسے علم ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے خارج ہوتا ہے اور جو چیز بلندیوں سے نیچے آتی ہے اور جو اس میں عروج کرتی ہے۔ جہاں تم ہو وہ تمہارے پاس ہوتا ہے النسا۔108، اَلمجادلہ۔7 ۔ اللہ تمہارے اعمال کی، جو تم کرتے ہو بصیرت Insight رکھتا ہے (4)۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵

ارض وسماء، ساری کائنات کا کنٹرول واقتدار اسی کے پاس ہے اور تمام امور اسی کے قانون کی طرف رجوع ہوتے ہیں (5)۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶

رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں۔ وہ سینوں میں مستور باتوں کو بھی جانتا ہے (6)۔

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷

تم اللہ اور رسول --- دینی مملکت --- پر یقینِ محکم رکھو اور جن اشیائے زیست پر تمہیں تصرّف حاصل ہے، اُن میں سے زائد از ضرورت، دوسرے ضرورت مندوں کے لیے مملکت کی تحویل میں دے دیا کرو۔ لہٰذا، تم میں سے جو ایمان لے آئے اور انہوں نے یوں انفاق بھی کیا تو ان کے لیے اجرِ کبیر ہے (7)۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾

اگر تم یقین کرنے والے ہو تو اب کیا امر مانع ہے کہ تم اللہ کی دینی مملکت پر ایمان نہیں لاتے حال آں کہ رسول ﷺ تمہیں اپنے ربّ کے نظامِ ربوبیّت پر ایمان لانے کی دعوت دے رہا ہے اور وہ تم سے اس امر کا پختہ عہد بھی لے چکا ہے المآئدہ۔7، التوبہ۔111، (8)۔

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾

وہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات نازل فرما رہا ہے تا کہ تمہیں ذہنِ انسانی کی پیدا کردہ توہّم پرستیوں اور غلط اندیشیوں کی تاریکیوں سے نکال کر وحی کی روشنی میں لے آئے۔ اللہ، یقیناً تمہاری نشو ونما میں حائل اسباب و عناصر کو تو دور کر دینے والا اور وہ ساز و سامان بہم پہنچانے والا ہے جس سے تمہاری ذات کی نشو ونما ہوتی جائے (9)۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ ع 1 10 17

کیا بات ہے کہ تم اللہ کی راہ یعنی نوعِ انسانی کی ربوبیّت کے لیے زائد از ضرورت مال دوسرے ضرورت مندوں کے لیے مختص نہیں کرتے حال آں کہ کائنات کی ہر چیز اللہ کی میراث ہے۔ یہ رزق و مال بھی تمہاری ملکیّت نہیں، اللہ کا عطاء کیا ہوا ہے۔ تم میں سے اُن لوگوں کے برابر کوئی نہیں ہو سکتا جنہوں نے جنگ اور فتح سے پہلے انفاق کیا۔ ان کے مدارج ان لوگوں سے بلند ہیں جنہوں نے جنگ کے بعد اپنا مال اور توانائیاں دین کے نظام کی خاطر صرف کیں۔ البتہ اللہ کا وعدہ تو سب کے لیے حسین ہے۔ جو کچھ تم کرتے رہتے ہو، اللہ کو اس کی خبر ہوتی ہے (10)۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝١١

کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ ---- اللہ کے دین کے نظام کے قیام و استحکام کی خاطر جدّ و جہد اور ہر قسم کا جانی و مالی ایثار --- دل کی رضا مندی سے پیش کرتا ہے جسے قرآنی معاشرہ بہترین نتائج کی صورت میں کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ اس کے لیے ارفع اور باشرف اجر ہے البقرہ۔245، التغابُن۔17 (11)۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١٢

جس روز تُو (اے مخاطب!) مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھے گا کہ اُن کا نُور ان کے آگے اور دائیں جانب ضَوفشاں ہوگا التّحریم۔8۔ ان سے کہا جائے گا کہ آج تمہیں جنّت کے ایسے باغات کا مُژدہ ہو جن کے زیرِ زمین سیرابی کے لیے پانی رواں دواں رہتا ہے۔ تم ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی ہے عظیم کامیابی (12)۔

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۗءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝١٣

اس روز منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف بھی توجہ کیجیے تاکہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی لے لیں۔ ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے ارضی زندگی کی طرف پلٹ جاؤ اور وہاں نور تلاش کرو۔ سو، ان کے درمیان ایک شہر پناہ بنا دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ اس کے اندر رحمت ہی رحمت اور باہر سامنے سے عذاب ہوگا (13)۔

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى

منافق، اہلِ ایمان کو پکار کر کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں ہوا کرتے تھے؟ وہ جواب میں کہیں گے کہ

جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾

ہاں، تھے تو سہی مگر تم نے اپنے آپ کو صحیح رَوِش سے ہٹا کر غلط راستے پر ڈال لیا تھا اور تم دین کے نظام کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے تھے اور اس انتظار میں رہتے تھے کہ یہ ناکام ہوا کہ ہوا۔ اور تمہاری جھوٹی آرزوؤں اور اندازوں نے اللہ کے بارے میں تمہیں مبتلائے فریب کر رکھا تھا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ صادر اور مکافاتِ عمل کا قانون نافذ ہو گیا (14)۔

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾

آج کے دن، نہ تو تم منافقوں سے اور نہ دین کی اقدار سے انکار کرنے والوں سے کوئی فدیہ ہی قبول کیا جائے گا۔ تمہارا ٹھکانا جہنّم کی آگ ہی ہے۔ تم اسی کے مستحق ہو اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے (15)۔

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

اُن لوگوں کے لیے جو اب ایمان لائے ہیں، کیا اس بات کی پختگی کا وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کے قوانین اور جو حق کے ساتھ نازل کیا گیا ہے، کے سامنے جھک جائیں؟ اور ان کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں اس سے پہلے ضابطۂ زندگی دیا گیا تھا۔ ان پر لمبا عرصہ گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے۔ ان میں سے اکثر دائرہ دین سے نکل جانے والے تھے (16)۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾

اس بات کو جان لو کہ اللہ ہی ہے جو زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد، حیاتِ نَو عطا کر دیتا ہے۔ ہم نے آیات کو تمہارے لئے کھول کر بیان کر دیا ہے تا کہ تم سمجھ لو (17)۔

إِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾

انسانوں کی ربوبیّت کے لیے اپنے ذمّے واجب سے زیادہ دے دینے والے مرد اور عورتیں اور جو اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے ہیں ---- دین کے نظام کے قیام کی خاطر ہر نوع کی جدّ وجُہد اور جانی و مالی ایثار ---- کرتے ہیں الحدید۔11، التّغابُن۔17، دین کا نظام ان کے لیے کئی گنا بڑھا دیتا ہے البقرہ۔245، اور ان کو عزّت و توقیر کے ساتھ فراواں اجر ملتا ہے (18)۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ
وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ
ع 2 9 18 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾

جو اللہ اور اس کے رسولوںؑ پر ایمان رکھتے ہیں وہی لوگ ہیں جو اپنے قول واعتقاد میں سچے ہیں اور اس کی تصدیق اپنے عمل سے کر دکھانے والے ہیں۔ وہ اپنے ربّ کے نزدیک، نظامِ ربوبیّت کے نگران ہیں اَلنِّساء۔69۔ ان کے لیے اُن کا اجر ہوگا اور نور بھی الحدید۔12۔ اور جنہوں نے ہمارے قوانین کو جھوٹا کہا، وہ اہلِ جحیم ہیں جہاں ان کی ذات کی نشوونما رک جاتی ہے (19)۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ
بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ
اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ
حُطَامًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ
اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾

اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو کہ دنیا کی زندگی کھیل تماشا، الانعام۔32، العنکبوت۔64، محمد۔36۔ زیب و زینت، ایک دوسرے سے بڑا بننے اَلتّکاثر۔1، مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے اور زندگی کے اصل مقاصد کو نظروں سے اوجھل کر دینے والی ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش برسے اور کسانوں کو اپنی کھیتی کی سرسبزی وشادابی خوش کردے۔ پھر وہ خشک

ہونے لگے۔ تُو دیکھے کہ وہ زرد پڑ گئی ہے۔ پھر وہ چورا چورا ہو جائے۔ یہ چیزیں Everlasting نہیں۔ انسان اگر اسی طرح دنیاوی مفاداتِ عاجلہ کی خاطر حیاتِ جاوداں کو نظروں سے اوجھل کرتا رہے تو اُخروی زندگی میں سخت عذاب سے ہی دوچار ہوگا اور اگر توجّہ کو اصل مقاصد پر رکھے تو اس کی تگ و تاز صحیح نتائج سے ہم آہنگ ہو جائے گی اور اللہ کی طرف سے حفاظت بھی ملے گی۔ دنیاوی زندگی کا ساز و سامان تو محض دھوکے میں ڈالنے والا ہے (20)۔

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۲۱

تم اپنے ربّ کی طرف سے حفاظت اور اُس جنّت کے لیے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کیا کرو جس کی وسعت، کائنات کی وسعت جیسی ہے آلِ عمران۔133۔ یہ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوںؑ پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل واحسان ہے۔ وہ اسے عطا فرماتا ہے جو لینا چاہے۔ اور اللہ تو بڑا ہی فضل واحسان فرمانے والا ہے (21)۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۲۲ۚ

سرزمین میں اور تمہاری اپنی ذات میں کوئی حادثہ یا واقعہ رونما ہوتا ہے تو قبل اس کے کہ ہم اسے ظہور میں لائیں، اس کے لیے قانون موجود ہوتا ہے الشُّوریٰ۔30، التغابُن۔11۔ ایسا کرنا اللہ کے لیے بڑا آسان ہوتا ہے (22)۔

لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ﴿23﴾

تا کہ تمہارے ہاتھ سے کوئی چیز جاتی رہے تو تم غم زدہ نہ ہو جایا کرو اور کوئی چیز تمہیں مل جائے تو اِترانے نہ لگو۔ اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے زعم میں اپنے آپ کو بڑا سمجھے اور ایسی باتوں پر فخر کرے جو اُس کے جوہرِ ذاتی نہ ہوں (23)۔

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿24﴾

ایسے لوگ خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی سب کچھ سمیٹ کر اپنے پاس رکھ لینے کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ جو کوئی انفاق سے منہ موڑے رکھے اور بخل پر اڑا رہے تو اس سے اللہ کا کیا بگاڑے گا۔ اللہ تو غنی Self-sufficient اور سزاوارِ حمد وستائش ہے (24)۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿25﴾ ع 3 6 19

ہم نے اپنے رسولوںؑ کو واضح، روشن دلائل دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اتاری اور معاشرہ میں توازن قائم رکھنے کا ذمہ دار عملی نظام بھی تا کہ انسانی معاشرہ عدل پر قائم رہے اور نظام کے استحکام کے لیے فولاد۔۔۔ قوّت نافذہ عطا کی جس میں شدّت کی سختی ہے اور انسانیّت کے لیے فوائدِ کثیرہ بھی اور، اللہ معلوم کرا دے کہ کون، ان دیکھے نتائج پر یقین رکھتے ہوئے، اس کے رسولوںؑ اور ان کے قائم کردہ نظامِ زندگی کی مدد کرتا ہے۔ اللہ صاحبِ قوّت اور غالب ہے (25)۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾

ہم ہی نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو رسول بنا کر بھیجا اور ان دونو کی نسل میں نبوّت اور کتاب ودیعت کی۔ سو، ان میں کچھ

ہدایت پر بھی ہیں اور اکثر ان میں فاسق بھی (26)۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿27﴾

پھر ان کے بعد ان کے نقوشِ قدم پر ہم نے اور رسولؑ بھیجے اور ان کے پیچھے عیسٰیؑ ابن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل عطا کی اور جنہوں نے اس کی اتباع کی، ان کے دلوں میں نرمی اور جذباتِ رافت و رحمت ڈال دیے۔ اور رہی رہبانیت Monasticism، تو اسے انہوں نے اللہ کی رضا جوئی کے لیے خود وضع کیا۔ ہم نے ان پر یہ لازم نہیں کی تھی۔ تو، وہ اسے اس انداز سے نبھا نہ سکے جیسا نبھانے کا حق تھا۔ ان میں سے جنہوں نے اقدارِ وحی پر ایمان رکھا، ہم نے انہیں ان کا اجر عطا کیا۔ ان کی اکثریت دائرہ حق سے باہر نکل جانے والی تھی (27)۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿28﴾ۙ

اے اہلِ ایمان! اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہا کرو اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھو۔ وہ تمہیں تواتر اور تسلسل سے اپنی رحمت سے نوازتا رہے گا اور تمہارے لیے وحی کا ایسا نور وجود میں لے آئے گا جس کی روشنی میں تم زندگی کی شاہراہوں پر چلتے جاؤ گے اور تمہیں حفاظت میں بھی رکھے گا۔ اللہ تو حفاظت اور رحمت فرمانے والا ہے (28)۔

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ۧ

ع 4 4 20

تا کہ اہلِ کتاب جان لیں کہ اللہ کے فضل و احسان پر انہیں کوئی Monopoly حاصل نہیں۔ فضل و احسان صرف اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ عطا کرتا ہے اُسے جو لینا چاہے۔ اللہ بڑے ہی فضل و کرم کا مالک ہے (29)۔